

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رپورٹ پیس کانفرنس مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ

مورخہ 18 نومبر 2017 بمقام مسجد مبارک دی ہیگ

مورخہ 18 نومبر 2017 بروز جمعہ مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ کے زیر انتظام سالانہ پیس کانفرنس کا انعقاد ہوا مسجد مبارک دی ہیگ میں ہونے والی یہ کانفرنس شام 6 بجے سے شروع ہو کر رات 10 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ اس کانفرنس میں 67 غیر از جماعت مہمانوں نے شرکت کی جن کا تعلق نیدرلینڈ کے مختلف شہروں سے تھا۔ اس میں خطاب کرنے والوں کا تعلق مختلف مذاہب کے علاوہ انٹرنیشنل ہیومن رائٹ کمیشن کے ڈپٹی چیئرمین، یونیورسل پیس فیڈریشن کے جنرل سیکریٹری، نیدرلینڈ کی عدالت کے عظمیٰ کے ریٹائرڈ جج اور انٹرنیشنل کرمینل کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر بھی شامل تھے۔

مہمانوں کے علاوہ تقریباً 80 کے قریب احباب جماعت نے بھی اس کانفرنس میں شرکت کی۔ 6 بجے مہمانوں کی آمد کا سلسلہ شروع ہو گیا جن کی تواضع ریفریشمنٹ سے کی گئی۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جس کا ڈچ ترجمہ بھی پیش کیا گیا۔ مکرم ڈاکٹر زیر اکمل صاحب نے میزبانی کے فرائض انجام دیئے اس کانفرنس کے مقاصد بیان کئے گئے۔ اس کے بعد مکرم و محترم صدر مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ مرزا فخر احمد صاحب نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف بیان کیا آپ نے جماعت احمدیہ اور خلیفۃ المسیح الخامس اید اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دینا میں امن قائم کرنے کی کوششوں پر روشنی ڈالی۔

پہلے مہمان مقرر Karl van Klaveren کا تعلق عیسائیت سے تھا آپ نے اپنے مذہب کی تعلیمات کی روشنی میں انصاف اور امن کا پیغام دیا۔ دوسرے مقرر مکرم FWD Otterlander صاحب نے کہا کہ کس طریقے سے رائج انصاف امن قائم کر سکتا ہے۔ تیسرے مقرر مکرم سوامی آنند صاحب نے ہندو تعلیمات کی روشنی میں امن اور انصاف کے تعلق کو بیان کیا۔

چوتھے مقرر مکرم Guan NG کا تعلق بدھ مت سے تھا آپ نے بدھا علیہ السلام کی تعلیم کی روشنی میں انصاف اور امن کے تعلق کو بیان کیا۔ پانچویں مقرر مکرم خالد احمد چوہدری ڈپٹی چیئرمین ہیومن رائٹ کمیشن نے کہا کہ دینا کی چند بڑی طاقتوں نے اپنے مفاد کی خاطر دینا کے امن کو قائم نہیں ہونے دیتی۔ اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس (اید اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی دینا میں امن قائم کرنے کی کوششوں پر مشتمل ایک ویڈیو فلم پیش کی گئی جس کو حاضرین نے بڑی دلچسپی سے دیکھا۔ چھٹے مقرر کا تعلق سکھ مذہب سے تھا مکرم Theodorus Singh Teekgur نے بیان کیا کہ سکھ گوردوارے اپنے دائرہ عمل میں انصاف اور امن کو قائم کرنے کے لئے ہر وقت مصروف ہیں اور اس سلسلہ میں ہمیشہ ہر طبقہ سے تعاون کرنے کو تیار ہیں۔

ساتواں مقرر مکرم Willem Koetsier یونیورسل پیس فیڈریشن کے جنرل سیکریٹری نے اپنی NGO کی کوششوں کا ذکر کیا جو دینا میں امن قائم کرنے کے لئے کر رہی ہیں۔ آٹھواں مقرر مکرم کریم احمد خان صاحب جو کہ انٹرنیشنل کرمینل کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر ہیں اس کانفرنس میں شرکت کے لئے خاص طور پر لندن سے تشریف لائے تھے اپنے خطاب میں حاضرین کو بتایا کہ دینا میں انصاف کو قائم کرنے کے لئے قوانین موجود ہیں مگر ان پر مختلف ممالک کے مفادات کی جنگ کی وجہ سے مکمل طور پر عمل درآمد نہیں ہوتا جس کی وجہ سے دینا میں دیر پا امن قائم نہیں ہو رہا۔ کانفرنس کا اختتام مکرم امیر صاحب جماعت احمدیہ نیدرلینڈ کے تشکر کے الفاظ کے ساتھ ہوا جس میں آپ نے موجود حاضرین کی شمولیت پر ان کا شکریہ ادا کیا اور ساتھ ہی ان کا رکنان کا شکریہ ادا کیا جن کی انتہک محنت کی وجہ سے اس کامیاب کانفرنس کا انعقاد ممکن ہوا۔

آخر میں حاضرین کو سوال و جواب کرنے کا موقع فراہم کیا گیا جس کا دورانیہ ۳۰ منٹ مقرر تھا لیکن حاضرین کی دلچسپی کے باعث اس دورانیہ کو ایک گھنٹہ تک بڑھا دیا گیا۔ سوال و جواب کے اس سیشن کا پینل تمام مقررین پر مشتمل تھا جس کی صدارت مکرم نعیم احمد ڈانچ صاحب مشنری انچارج جماعت احمدیہ نیدرلینڈ نے کی۔ سوال و جواب کے اس سیشن کے بعد مکرم مر بی نعیم احمد ڈانچ صاحب نے دعا کے ساتھ اس کانفرنس کا اختتام کیا۔ جس کے بعد تمام حاضرین کو رات کا کھانا پیش کیا گیا۔

حاضرین کانفرنس نے اس دوسری کانفرنس کے بارے میں بہت مثبت رنگ میں اس کی تعریف کی بعض افراد نے جماعت سے تعارف کے بارے میں معلومات کے لئے سوالات کئے اور آئندہ تعلق رکھنے کا اظہار کیا۔ پاکستان کے ٹی وی چینل 92 کے نمائندے بھی اس کانفرنس میں موجود تھے اور اس چینل نے 20 نومبر 2017 کو اس پیس کانفرنس کے بارے میں ایک مختصر رپورٹ اپنی خبروں میں پاکستان میں ریلیز کی۔

اگلی کانفرنس انشاء اللہ 10 نومبر 2018 بروز ہفتہ منعقد کی جائے گی۔

خاکسار

عبدالوہاب مہاجر

سیکرٹری پیس کانفرنس مجلس انصار اللہ نیدرلینڈ